السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محکمہ تعلیم گورنمنٹ برطانیہ کے مجوزہ مدارس میں مدرسین وماسٹر کوفیس تعلیمی اورچندہ گیمس فیس کاحساب کتاب لکھنا اوردرست کرنا پڑتا ہے اورافسران معائن سے چانچ کرانا بھی ہوتا ہے مسلمان مدرسین وماسٹران کومحکمہ مذکورہ کاحساب کتاب رکھنا اورلکھنا جائز ہے یا نہیں؟جب کہ اس حساب میں سود(ربوا) کاحساب بھی تحریر کرنا پڑتا ہے لعن رسول اللہ ﷺ اکل الربا وموکلہ وشاہدیہ وکاتبہ کی کے حکم میں شمار ہوں گے یا ان کےلئے.بچاؤ کی صورت ہے؟ان مدرسین کاذریعہ معاش جب کہ محکمہ مذکورہ مدرسی وماسٹری ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یقیناایسے مدرسین وماسٹران حدیث مذکورفی السوال کے مصداق ہیں اوران کےلئے بچاؤ کی کوئی صورت میرے نزدیک نہیں ہے افسوس اسلام اوراتباع سنت اور محبت خدا رسول کادعوی اورساتھ ہی ناجائز ممنوع کام کی حلت واباحت کےلئے حیلہ کی تلاش وجستجو : ان اللہ واناالیہ راجعون

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 358

محدث فتویٰ